2019-20

قوائد وضوابط

Prospectus

مرکز الدراسات الإسلامية جامعة الرضا بريلي شريف يوبي، هند

CENTER OF ISLAMIC STUDIES JAMIATUR RAZA

Markaz Nagar, Mathurapur, C.B. Ganj, Bareilly Sharif (U.P.) India Pin 243502

ابتدائیہ

محمد عسجد رضا قادری بریلوی

العلم نور علم "نور" ہے، علم ایک ایسی لافانی "روشنی" ہے جو بلا تفریق مذہب و ملت سب کو یکساں فیضیاب کرتی ہے، علم انسان کو دیگر مخلوقات سے ممتاز کرتا ہے، علم کے بغیر انسان بالکل "جسم بے روح" کی مانند ہے یہی وجہ ہے کہ خالق کائنات جل شانہ نے معلم کائنات ﷺ کو سب سے پہلے "اِقرأ" کا حکم فرمایا۔ اس سے علم کی اہمیت وافادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے خود حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم و مسلمة" مرد وعورت سبھی کے لئے حصول علم لازمی ہے، حصول علم کے لئے عمر کی کبھی کوئی قید نہیں رہی "اطلبوا العلم من المھد الیٰ اللحد" اور نہ ہی اس کے لئے زمین کی دوریاں کوئی رکاوٹ ہیں "اطلبوا العلم ولو بالصین" علم دنیا کی واحد ایسی شئ ہے جو زمان و مکان سے بالاتر ہو کر ہر دور اور ہر گوشے میں اپنی عظمت و برتری کا لوہا منواتی رہی ہے، نہ زمان کی پیچیدگیاں اس کی ضرورت پر اثرانداز ہو سکیں نہ مکان کی صعوبتیں اس کی اہمیت کو گھٹا سکیں، نہ رنگ و نسل کا اختلاف اس کی ترقیات کی راہ میں حائل ہو سکا نہ مذہب و مسلک کی نیرنگیاں اس کے وسعت پذیر دائرے کو محدود کر سکیں۔ غرض کہ علم شب وروز شاہراہ ترقی پر گامزن ہے اور دنیا کو حیرت و استعجاب میں ڈال دینے والی نت نئی تحقیقات وانکشافات کو جنم دے رہا ہے۔

علم کو اپنے عروج وارتقاء کے لئے مختلف نشیب و فراز بھرے ادوار وانقلابات کا سامنا رہا چنانچہ ایک دور وہ تھا جب تعلیم و تعلم کے لئے باقاعدہ کوئی نظم و نسق نہ تھا۔ حاملان علم و فضل، طالبان علم و فن کو انفرادی طور پر زیور علم و فن سے آراستہ کرنے کی جدوجہد کرتے طالبان علم اپنی علمی سیرابی کے لئے ہفتوں، مہینوں بلکہ برسوں میں پُرخار وادیوں کا دشوار گزار سفر طے کر کے کسی صاحب علم و فضل کی بارگاہ میں حاضر ہوتے لیکن کثرت ہجوم کے سبب انہیں کما حقہ علمی سیرابی نہیں حاصل ہوتی۔ پھر رفتہ رفتہ ایک دور وہ آیا جب انسان کو باقاعدہ طور پر علم و فن سے آراستہ کرنے کی اجتماعی تدبیریں ہونے لگیں اور اس کے لئے محدود وسائل و ذرائع کے ساتھ کچھ تعلیمی ادارے بھی معرض وجود میں آئے اس سے سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ تشنگان علم و فن کو اپنی علمی پیاس بجھانے کے لئے ایک مستقل مرکز مل گیا۔ اس طرح مزید تعلیم گاہوں کا قیام عمل میں آتا گیا اور اب چشم فلک دیکھ رہی ہے کہ آج نوع انسانی کو تعلیمی زیور سے آراستہ کرنے کے لئے دنیا میں بے شمار کلیات و جامعات معرض وجود میں ہیں۔

انہی اداروں میں سے ایک "جامعة الرضا" ہے جسے والد گرامی سیدی وسندی حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی رضی اللہ عنہ نے ۲۴ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۹ مئی ۲۰۰۰ء بروز پیر سرزمین بریلی شریف میں قائم فرمایا جو ۱۰۰ بیگھہ سے زائد وسیع و عریض آراضی پر پھیلا اپنے عظیم منصوبوں کے ساتھ فرزندان توحید ورسالت کو "قال اللہ و قال الرسول" (جل وعلا وصلی اللہ علیہ وسلم) کا ملکوتی جام پلا رہا ہے، کل تک جو زمین بنجر وویران تھی آج شب وروز قرآن وحدیث کے لاہوتی نغموں سے گونج رہی ہے، فرض شناس و باصلاحیت اساتذۂ کرام کی ایک بڑی جماعت اپنی محنت ولگن اور انتھک کوششوں کے ذریعہ قوم و ملت کے سیکڑوں نونہالوں کو زیور علم و فن سے آراستہ کرنے میں مصروف ہے۔

جامعہ نے ایک مختصر سے عرصے میں عوام و خواص کے دلوں پر جو شہرت و مقبولیت کا سکہ بٹھایا ہے اس کے لئے ہم اپنے سبھی کرم فرماؤں کے ممنون و مشکور ہیں خصوصاً اہل سنت کے مقتدر علمائے کرام ومشائخ عظام کے جنہوں نے اپنے مفید مشوروں اور اپنی پُراثر دعاؤں سے ہمیں نوازا اور امام احمد رضا ٹرسٹ کے جملہ ٹرسٹی حضرات کے جنہوں نے اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی انجام دیا نیز عام سنی مسلمانوں کے جن کے پُرخلوص تعاون نے ہمارے حوصلوں کو پست نہیں ہونے دیا، مولائے کریم ان سبھی کرم فرماؤں کو ان کے اس خلوص کا اجر جزیل عطا فرمائے اور ہماری اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے اور مزید جامعہ کے ذریعہ خدمت دین متین کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم۔

تعارف جامعہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

ہندوستان کے صوبہ اترپردیش میں واقع شہر "بریلی" کو تقریباً پونے دو سو سالوں سے اب تک مسلسل اسلامیان ہند کی ملیّ و مذہبی رہنمائی کا اہم فریضہ انجام دینے کا شرف حاصل ہے، جب بھی ملت اسلامیہ کی طرف کفر والحاد اور ضلالت و گمراہی کے طوفان نے رُخ کیا، اس نے اپنے علم و عرفان اور عشق و ایمان کی سرمدی توانائیوں سے اس کا رُخ موڑ کر ملت کے ایمان و اسلام کی پاسبانی کی۔

دین وملت کی مسلسل خدمات اور وقت کی اسی نباضی اور جرأت مندانہ اقدامات سے متأثر ہو کر متحدہ ہندوستان نے بیک زبان "مرکز اہل سنت بریلی شریف" کا نعرہ بلند کیا کیونکہ اس مرکز کی رگوں میں "امام احمد رضا" کا علم و عرفان خون بن کر دوڑ رہا ہے جنھوں نے نہایت ہی خلوص وللّٰہیت کے ساتھ سواد اعظم اہل سنت وجماعت کی کامل رہنمائی کا بیڑ اُٹھایا جن کے خاندان کی دس پشتوں نے ملت کے ایمان واسلام کی مسلسل حفاظت وصیانت کی ا ور آج بھی یہ سلسلۂ زرّیں "جانشین تاج الشریعہ قائد ملت مفتی عسجد رضاخاں قادری" کے ذریعہ جاری وساری ہے جو اِس مرکز کے دوام مرکزیت کا ضامن ہے۔

عرصہ ٔدراز سے مخیران اہل سنت اور ارباب عقیدت مرکز میں ایک ایسے ادارے کی ضرورت شدت سے محسوس کر رہے تھے جو ہمہ جہت ہونے کے ساتھ ساتھ مرکز کے شایان شان بھی ہو جس میں فرزندان توحید و رسالت کی تعلیم وتربیت اسلامی اندازِ فکر کے مطابق ہو، تاکہ ایک طرف وہ اسلامی شعور وآگہی سے بہرہ ور ہوں تو دوسری طرف دنیاوی پیچ وخم کو شرعی نقطہ ٔنظر سے سلجھانے کی صلاحیت کے بھی حامل ہوں۔

مرکز کے وفادار و مخلص احباب نے اپنی اس دیرینہ خواہش کا اظہار تاجدار اہلسنت حضور مفتی اعظم ہند قدس سرہٗ کی بارگاہ میں کیا جس سے آپ متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور مرکز میں مرکز کے شایان شان ایک دینی قلعہ کی تعمیر کے لئے زمین کی فراہمی، نقشہ وماڈل کی تیاری اور دیگر ضروریات کے لئے بنفس نفیس کوشاں رہے مگر آپ کی حیات ظاہری نے وفا نہ کی اور اس طرح یہ عظیم دینی تعلیمی قلعہ تعمیر ہوتے ہوتے رہ گیا۔

لیکن عقید تمندان مفتیٔ اعظم اور جاں نثاران مرکز اہلسنت نے ہمت نہ ہاری، حضور مفتیٔ اعظم کے اس خواب کی یاددہانی کراتے ہوئے جانشین مفتیٔ اعظم کی بارگاہ میں اپنا عریضہ پیش کیا اور مصر ہوئے کہ مفتیٔ اعظم کا یہ خواب حضور کے ہاتھوں شرمندۂ تعبیر ہو جاتا جس کی مرکز کو اشد ضرورت ہے، چنانچہ اس عظیم ذمہ داری کی انجام دہی کے لئے آپ نے حامی بھرلی، شاید اللہ رب العزت نے حضور مفتیٔ اعظم ہند کا یہ خواب آپ کے سچے جانشین حضور تاج الشریعہ ہی کے ہاتھوں شرمندۂ تعبیر ہونا مقدر فرمادیا تھا۔

تقریب تاسیس:

۲۴ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ بمطابق ۲۹ مئی ۲۰۰۰ء کی تاریخ، پیر کا مبارک و مسعود دن، عرس رضوی کا پُر بہار موقع اور سہ پہر دن کی سعادت مند ساعت تھی جب آبروئے مرکز حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضاخاں ازہری بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنے دست حق پرست سے ملک کے نامور علمائے کرام ومشائخ عظام کے زیر سایہ ہزاروں محبان مرکز اور عقیدت مندوں کی موجودگی میں "گنبد رضا" محلہ سوداگران سے تقریباً ۸ کلو میٹر دور مرکز نگر، نزد سی بی گنج، بریلی شریف میں خواب مفتیٔ اعظم کی تعبیر "مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا" کا سنگ بنیاد رکھا اور دیکھتے ہی دیکھتے سرزمین بریلی شریف پر دین وسنیت کا ایک پُرشکوہ تعلیمی قلعہ معرض وجود میں آگیا جس کے ذریعہ مستقبل قریب میں برپا ہونے والے تعلیمی انقلاب کی دھمک ابتدا ہی سے محسوس کی جانے لگی ہے۔

بفضلہ تعالیٰ "جامعۃ الرضا" اس وقت حضور تاج الشریعہ کے روحانی فیوض سے شہزادۂ گرامی حضرت مولانا محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی مدظلہ کی سرپرستی اور سربراہی میں اپنے کامیاب تعلیمی سفر پر نت گوناگوں ترقیوں کے ساتھ گامزن ہے۔فی الوقت جامعہ کے کلیۃ التحفیظ والتجوید میں حفظ، تجوید و قراءت اور کلیۃ الشریعہ میں ازاعدادیہ تافضیلت اور افتاء کی تعلیم کا اعلیٰ نظم ونسق ہے۔

امام احمد رضا ٹرسٹ

جامعۃ الرضا "امام احمد رضا ٹرسٹ" کے زیر اہتمام اپنی تعمیری اور تعلیمی منزلیں نہایت ہی کامیابی کے ساتھ طے کر رہا ہے، جامعۃ الرضا میں تعلیم و تعمیر کے علاوہ طلبہ کے قیام وطعام کا انتظام و انصرام ٹرسٹ ہی کرتا ہے۔ امام احمد رضا ٹرسٹ کے ممبران و ذمہ داران میں اہل سنت کے مایہ ناز علمائے کرام، ملک وملت کے نامور دانشوروں کے علاوہ قوم کے مخلصین اور دردمندوں کا ایک ذی شعور طبقہ شامل ہے۔ یہ ممبران و ذمہ داران وقتاً فوقتاً جامعہ کی جملہ کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ باہم مشورہ کے بعد آئندہ کے تعمیری و تعلیمی منصوبوں کی تکمیل کے لئے لائحۂ عمل مرتب کرتے ہیں۔

امام احمد رضا ٹرسٹ کی سالانہ میٹنگ عموماً "عرس رضوی" کے حسین موقع پر ۲۴ صفر المظفر کو جامعہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوتی ہے جس میں ٹرسٹ کے جملہ ممبران لازمی طور پر شریک ہوتے ہیں، اسی میٹنگ میں سالانہ تعلیمی سرگرمی اور آمد و خرچ کا گوشوارہ اور آنے والے سال کے لئے بجٹ پیش کیا جاتا ہے نیز منصوبوں کے مطابق تکمیل پانے والے مرحلے کا تعین کیا جاتا ہے۔

داخلہ بورڈ

داخلہ کی کاروائی "غیر جانب دارانہ" عمل میں لانے کے لئے جامعہ میں ایک "داخلہ بورڈ" ہے جو طلبہ کے داخلہ وخارجہ کے علاوہ تجدید داخلہ، امتحان داخلہ واِنٹرویو وغیرہ جیسے اہم امور انجام دیتا ہے۔ داخلہ لینے یانہ لینے اور کسی طالب علم کا خارجہ کرنے یا معاف کرنے کا مکمل اختیار "داخلہ بورڈ" کو حاصل ہے۔ داخلہ بورڈ رئیس الجامعہ کی سربراہی اور شعبہ جات جامعہ کے جملہ صدور کی نگرانی میں اپنی ذمہ داریاں انجام پاتا ہے۔

داخلہ بورڈ کے قواعد وضوابط:

جامعہ کا تعلیمی سال عموماً ۹ شوال المکرم سے شروع ہو کر ۱۰ شعبان المعظم کو مکمل ہو جاتا ہے، جامعہ میں نئے داخلے کی کارروائی عموماً ۱۵ شوال المکرم تک مکمل کرلی جاتی ہے اور داخلے کے لئے "میرٹ لسٹ" امتحان داخلہ میں حاصل نمبروں کی بنیاد پر تیار کی جاتی ہے۔

شرائط داخلہ:

- داخلہ کے لئے امیدوار کا بہر حال سنی صحیح العقیدہ ہونا لازمی ہے۔
- داخلہ کے لئے امیدوار کو قبل از وقت ہماری ویب سائٹ www.cisjamiaturraza.ac.in پر آن لائن امتحان داخلہ فارم کی خانہ پُری کرکے ایک تحریری امتحان دیناہوتا ہے۔
- امتحان داخلہ میں کامیاب ہونے والے طلبہ ہی جامعہ میں داخلہ کے مجاز ہوتے ہیں جس کے لئے انہیں از سر نو داخلہ فارم کی خانہ پُری کرنی ہوتی ہے۔
- داخلہ لینے کے لئے امیدوار کو بوقت امتحان داخلہ جامعہ کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے ہوئے ایڈمٹ کارڈ کا ساتھ لانا لازمی ہے۔
- داخلہ فارم کے ساتھ سابقہ درسگاہ سے جاری شدہ ٹی سی یا پڑھی ہوئی گزشتہ جماعت کا تصدیق نامہ منسلک کرنا ضروری ہے۔
- داخلہ کے وقت امیدوار کو اپنی عمر اور رہائش کا مصدقہ سرٹیفکیٹ / شناختی کارڈ / راشن کارڈ یا نگر نگم / نگر پالیکا / نگر پنچایت / گرام پنچایت کے ممبر کا توثیق نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔
- داخلے کی کارروائی مکمل ہونے تک امیدوار کو اپنے خوردونوش کا انتظام از خود کرنا ہوتا ہے۔
- امیدوار کو داخلہ (کاؤنسلنگ) کے وقت داخلہ فارم کے ساتھ منسلک اپنی تمام اسناد کی اصل کاپی دِکھانی ہوتی ہے۔
- داخلہ لینے والے طلبہ کو دارالاقامہ کے "قواعد وضوابط" میں دی گئی جملہ ہدایات کا پابند رہنا لازمی ہوتا ہے۔
- داخلہ فارم میں دی گئی کسی بھی اطلاع کے غلط پائے جانے پر طالب علم کا داخلہ از خود خارج سمجھا جاتا ہے۔
- کسی بھی نا قابل معافی جرم کی بنا پر خارج شدہ طلبا کا داخلہ جامعہ میں دوبارہ نہیں ہوتا۔
- قدیم طلبہ کے لئے ہر سال "تجدید داخلہ" ناگزیر ہے جس کے لئے انہیں از سر نو داخلہ فارم کی خانہ پُری کرنی ہوتی ہے۔
- امتحان داخلہ میں کامیابی اور سبھی مطلوبہ شرائط کی تکمیل کے باوجود بھی داخلہ دینے یا نہ دینے کا مکمل اختیار بہر حال بحق جامعہ محفوظ ہے، جس میں کسی کے لئے قیل و قال کی قطعاً گنجائش نہیں۔
- جامعہ کے سبھی طلبہ کو قواعد وضوابط میں وقتاً فوقتاً ہونے والے حذف واضافہ کا پابند رہنا ہو گا۔

- جامعہ بوقت ضرورت بغیر کسی پیشگی اطلاع کے اپنے قواعد وضوابط میں تبدیلی کر سکتا ہے جسے بعد میں مشتہر کر دیا جائے گا۔

ہدایات برائے امتحان داخلہ:

تعلیمی سال ۱۶-۲۰۱۵ء سے جامعہ نے داخلہ کے امیدوار طلبہ کی سہولت کے لئے امتحان داخلہ فارم کو آن لائن کر دیا ہے۔ اب کوئی بھی امیدوار جامعہ میں آئے بغیر دنیا کے کسی بھی کونے سے امتحان داخلہ فارم، ایڈمٹ کارڈ پرنٹ کر سکتا ہے۔ لہٰذا جامعہ کے کسی بھی شعبے میں داخلہ کے خواہشمند طلبا کے لئے ضروری ہے کہ وہ جامعہ کی ویب سائٹ پر موجود فارم کی خانہ پُری کرنے کے بعد ویب سائٹ سے ہی اجازت نامہ بھی پرنٹ کر لیں۔ مزید تفصیل درج ذیل ہے۔

امتحان داخلہ فارم کا اجرا:

- آن لائن فارم پُر کرنے کے لئے جامعہ کی ویب سائٹ www.cisjamiaturraza.ac.in ہے۔
- ۵/ رمضان المبارک سے آن لائن رجسٹریشن شروع ہو جاتے ہیں۔

معیار امتحان داخلہ:

جامعۃ الرضا امسال درج ذیل جماعتوں میں داخلہ کے لئے "امتحان داخلہ "منعقد کر رہا ہے، جس میں شریک ہونے والے امیدوار کی تیاری درج ذیل معیار نصاب کو سامنے رکھ کر ہونی چاہئے۔

اعدادیہ	:	اعدادیہ اول کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی تیسری انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
اولیٰ	:	اعدادیہ دوم کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی چوتھی کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
ثانیہ	:	اولیٰ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی پانچویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
ثالثہ	:	ثانیہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی چھٹی کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
رابعہ	:	ثالثہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی ساتویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں
خامسہ	:	رابعہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی آٹھویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
سادسہ	:	خامسہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی نویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
سابعہ	:	سادسہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی دسویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
ثامنہ	:	سابعہ کی مروجہ کتابوں کے علاوہ NCERT بورڈ کی گیارہویں کی انگلش، حساب اور ہندی کی کتابیں۔
تحقیق	:	اہل سنت کے کسی معروف ادارے سے فضیلت، جس میں امیدوار کم از کم ۷۰ فیصد نمبروں سے کامیاب ہو۔
حفظ	:	تکمیل ناظرہ مع صحت تلفظ اور پانچ پارے حفظ کے علاوہ ابتدائی اُردو نویسی و اُردو خوانی، ہندی، انگلش، حساب
قراءت	:	مکمل حفظ قرآن یا کسی ادارے سے اولیٰ تک تعلیم یافتہ مع صحت تلفظ، پانچویں کلاس کی معیار کی اردو نویسی و اُردو خوانی، ابتدائی ہندی، انگلش و حساب۔

پرچہ امتحان داخلہ:

- پرچہ امتحان داخلہ دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلا حصہ دینیات، دوسرا عصریات یعنی ہندی، انگلش، حساب کا ہوتا ہے۔
- امتحان داخلہ کا مقررہ وقت کل ساڑھے تین گھنٹے کا ہوتا ہے، ۲ گھنٹے دینیات اور ڈیڑھ گھنٹے عصریات کے لئے مختص ہوتے ہیں۔

- درس نظامی کا امتحان داخلہ تحریری اور شعبہ حفظ کا تقریری جبکہ تحقیق کا امتحان داخلہ تقریری و تحریری دونوں ہوتا ہے۔

ہدایات برائے داخلہ:

امتحان داخلہ میں کامیابی کے بعد کاؤنسلنگ کے مرحلے سے گزر کر داخلہ فارم حاصل کریں۔ ہدایات کے مطابق فارم کی صحیح خانہ پُری کریں اور مقررہ مدت تک جامعہ کے صدر دفتر میں جمع کر کے رسید حاصل کر لیں ورنہ آخری تاریخ کے بعد داخلہ فارم ہرگز قبول نہیں ہوگا۔ داخلہ فارم ملنے اور جمع ہونے کی تاریخ ویب سائٹ پر دیکھیں۔

معیار داخلہ:

داخلے بہر حال میرٹ کی بنیاد پر لیے جاتے ہیں، جن امیدواروں کے نام میرٹ لیسٹ (شرکائے امتحان میں بالترتیب سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کی فہرست) میں آجاتے ہیں انہیں پہلے داخلہ دیا جاتا ہے، اس کے بعد بھی اگر سیٹیں خالی رہ جاتی ہیں تو ویٹنگ لیسٹ میں موجود اعلیٰ نمبروں کے حامل امیدواروں کے داخلے ممکن ہو پاتے ہیں۔

جامعہ سے اخراج کی صورتیں:

- اخلاقی جرائم کا ارتکاب کرنا۔
- تخریب کاری، فلم بینی اور اسٹرائک کرنا۔
- بلا رخصت گھر جانا یا بلا عذر و اطلاع مسلسل پندرہ (۱۵) دن تک غیر حاضر رہنا۔
- مفاد جامعہ کے خلاف کسی بھی تحریک میں قولاً یا فعلاً حصہ لینا۔
- ترک نماز کا عادی ہونا۔
- اکابر اہل سنت پر تنقید کرنا۔
- فحش اور مخرب اخلاق لٹریچر کا پڑھنا۔
- جامعہ کے سالانہ امتحان میں مسلسل دو سال فیل ہونا۔
- بدمذہبوں کے ساتھ کسی قسم کا تعلق رکھنا۔
- جامعہ کے کسی بھی قاعدے وضابطے کی خلاف ورزی کرنا۔
- اساتذۂ جامعہ اور ناظم و نگراں کی توہین و تحقیر اور اُن کی حکم عدولی کرنا۔
- ملازمین جامعہ سے جھگڑنا اور اُن کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
- ملٹی میڈیا موبائل، ٹیبلیٹ و لیپ ٹاپ کا جامعہ کے احاطے میں استعمال۔

یونیفارم

طلبہ کے اندر اونچ نیچ اور امیر و غریب کا فرق مٹا دینے کی غرض سے یہاں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے باقاعدہ "یونیفارم" یعنی ایک مخصوص لباس ہے، اس سے پیدا ہونے والی یکسانیت کے بعد طلبہ میں یہ امتیاز باقی نہیں رہ جاتا کہ یہ "امیر زادہ" ہے اور وہ "غریب زادہ"۔ تعلیمی اوقات میں اس یونیفارم کا التزام ہر طالب علم پر لازم و ضروری ہوتا ہے۔

یونیفارم کا رنگ:

سفید جبہ۔براؤن عمامہ۔براؤن جوتا اور نیلا موزہ ہے۔(جبہ گول کالر، کھلی ہوئی آستین اور سامنے سے بند ہونا چاہئے جبکہ عمامہ کم از کم ساڑھے تین میٹر کا ہونا چاہئے)

نظام تعلیم

جامعۃ الرضا میں طلبہ کو محض زیورِ علم سے ظاہری طور پر آراستہ ہی نہیں کیا جاتا بلکہ اسلامی تربیت کے "نور" سے اُن کی ذات کو نکھارا اور سنوارا بھی جاتا ہے، یہاں طلبہ کو زندگی جینے کا مفہوم اور معاشرے میں ایک کامیاب زندگی کے اسرار و رموز سکھائے جاتے ہیں۔اس سلسلے میں انتظامیہ نے طلبہ کی اسلامی اور اخلاقی تربیت کے لئے باقاعدہ اصول مرتب کئے ہیں جن پر سختی کے ساتھ طلبہ سے عمل کرایا جاتا ہے اور خلاف ورزی کی صورت میں تادیبی کارروائی کی جاتی ہے۔

- بعد نماز فجر طلبہ سے التزاماً تلاوت قرآن مجید کرائی جاتی ہے۔
- نماز کے وقت کسی بھی طالب علم کو باہر یا احاطے میں ٹہلنے نہیں دیا جاتا۔
- دوران تعلیم طلبہ کو بلا ضرورت رہائشی کمروں میں نہیں جانے دیا جاتا۔
- طلبہ سے دوران تعلیم مکمل یونیفارم کا التزام کرایا جاتا ہے۔
- بزم ازہری کے ہفتہ وار تربیتی پروگرام میں جمیع طلبہ کی شرکت ضروری ہوتی ہے۔
- سنن و نوافل کی بھی پابندی کرائی جاتی ہے۔
- ترانۂ جامعہ میں روزانہ جمیع طلبہ کی شرکت لازمی ہوتی ہے، اسے یقینی بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً حاضری بھی لے لی جاتی ہے۔
- اپنے جسم و لباس اور رہائشی کمروں کی صفائی ستھرائی پر طلبہ سے مداومت کرائی جاتی ہے۔
- طلبہ کو اپنی وضع قطع اور اخلاق و کردار اسلامی رکھنے کی تلقین کی جاتی ہے۔
- اذان سنتے ہی سب کچھ چھوڑ کر صرف نماز کی تیاری میں مصروف ہو جانے کی تلقین کی جاتی ہے۔
- طلبہ سے پڑھے ہوئے اسباق کی تکرار لازمی طور پر کرائی جاتی ہے، اس سلسلے میں اساتذہ طلبہ کی ہر ممکن رہنمائی کرتے ہیں۔
- ہر طالب علم پر گیارہ بجے شب تک مشغول مطالعہ رہنا لازم ہوتا ہے۔
- طلبہ کا یہ قیمتی وقت تعلیم و تربیت کے علاوہ کسی غیر ضروری کام میں ضائع نہ ہو، اس کے لئے جامعہ ہمیشہ طلبہ کے لئے سہولیات فراہم کرانے میں کوشاں رہتا ہے۔

- سہ ماہی، ششماہی، نہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے نتائج جامعہ کی سائٹ پر اپڈیٹ کر دیے جاتے ہیں، اس طرح آپ دنیا کے کسی بھی کونے میں رہ کر اپنے بچے کی تعلیمی سرگرمی وقتاً فوقتاً ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

اوقاتِ تعلیم:

- جامعہ کا تعلیمی وقت ساڑے پانچ گھنٹے کا ہے جو ۸ گھنٹیوں پر تقسیم ہوتا ہے، پہلی ۴ گھنٹیاں ۴۰-۴۰ منٹ کی اور بقیہ ۳۵-۳۵ منٹ کی ہوتی ہیں۔
- موسم سرما میں تعلیم آٹھ بجے صبح سے ڈیڑھ بجے تک اور موسم گرما میں ساڑھے سات بجے صبح سے دو پہر ایک بجے تک ہوتی ہے۔

امتحان بورڈ

جامعہ میں داخلہ، سہ ماہی، ششماہی، نہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے عمدہ نظم ونسق اور اُن سے متعلق دیگر امور کی صحیح انجام دہی کے لئے ناظم تعلیمات اور صدرالمدرسین کی سربراہی پر مشتمل ایک "امتحان بورڈ" ہے جو مقررہ، قوانین وضوابط کے مطابق امتحان داخلہ اور جامعہ میں منعقد ہونے والے دیگر امتحانات کا اہتمام کرتا ہے۔ امتحان داخلہ کے علاوہ جامعہ میں چار امتحانات منعقد ہوتے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہیں:

سہ ماہی امتحان:

یہ ایک تحریری امتحان ہے جو تین مہینے پر منعقد ہوتا ہے، اس امتحان کا مقصد طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور طلبہ میں تعلیمی چوکسی پیدا کرانا ہے۔ یہ امتحان ۲۰ نمبروں کا ہوتا ہے جو ششماہی امتحان میں محسوب ہو جاتا ہے۔

ششماہی امتحان:

یہ تحریری امتحان ماہ ربیع الاول شریف کے پہلے عشرے میں منعقد ہوتا ہے جس کا مقصد چھ مہینے کے اندر ہونے والے تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینا اور تعلیمی رفتار میں سرعت پیدا کرنا ہے۔ طلبہ کی تعلیمی صلاحیت اور پوزیشن متعین کرنے میں اس امتحان کو کلیدی رول حاصل ہے۔

نہ ماہی امتحان:

یہ ایک تحریری امتحان ہے جو نو مہینے پر منعقد ہوتا ہے، اس امتحان کا بھی مقصد طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور طلبہ میں تعلیمی چوکسی پیدا کرنا ہے۔ یہ امتحان ۲۰ نمبروں کا ہوتا ہے جو سالانہ میں محسوب ہو جاتا ہے۔

سالانہ امتحان:

یہ امتحان تعلیمی سال کے اختتام پر اوائل شعبان المعظم میں منعقد ہوتا ہے جو تحریری اور تقریری دونوں طریقوں پر مشتمل ہوتا ہے اس امتحان میں کامیاب ہونے پر ہی طلبہ کو اگلی جماعتوں میں ترقی دی جاتی ہے بصورت دیگر فیل ہونے والے طالب علم کو مشروط طور پر صرف ایک سال مزید اسی جماعت میں تعلیم حاصل کرنے کی رعایت دی جاسکتی ہے اگر اس سال ترقی حاصل کر لی تو ٹھیک ہے ورنہ جامعہ سے خارج کر دیا جاتا ہے۔

اصول امتحان:

- جس طالب علم کی حاضری بلحاظ تعلیمی ایام ۷۰ فیصد سے کم ہوتی ہے وہ سالانہ امتحان میں شرکت کا مجاز نہیں ہوتا۔
- امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ کے لئے تین درجات متعین ہیں جن کے کم سے کم نمبروں کا معیار درج ذیل ہے:

فرسٹ ڈویژن	سیکنڈ ڈویژن	تھرڈ ڈویژن
۶۰٪ فیصد	۴۵٪ فیصد	۳۳٪ فیصد

- پاس ہونے کے لئے سبھی پرچوں میں کم از کم ۳۳ فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔
- جو طالب علم ۳۳ فیصد بھی مجموعی نمبر حاصل نہ کر سکے اسے ناکام قرار دیا جاتا ہے اور ترقی روک دی جاتی ہے۔
- سالانہ امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو مارک شیٹ دی جاتی ہے۔

نتائج امتحانات کا اعلان:

- امتحان داخلہ کے نتائج کا اعلان عام طور پر چار دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔
- سہ ماہی و نہ ماہی امتحانات کے نتائج کا اعلان زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کے اندر کر دیا جاتا ہے۔
- ششماہی امتحان کے نتائج کا اعلان بالعموم پندرہ دن کے اندر کر دیا جاتا ہے۔
- سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان عموماً یکم رمضان المبارک تک کر دیا جاتا ہے۔

کلیاتِ جامعہ

مرکز الدراسات الاسلامیہ جامعۃ الرضا کثیر کلیات وشعبہ جات پر مشتمل ایک "انقلاب آفریں" تعلیمی وتربیتی، اسلامی ادارہ ہے جس میں کئی کلیات ہیں اور ہر کلیہ کم وبیش دو دو، چار چار، پانچ پانچ شعبوں پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ جامعہ میں کئی شعبے ایسے بھی ہیں جو اپنے دائرے اور وسعت کے اعتبار سے مختلف حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ کلیات وشعبہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

کلیۃ الشریعہ:

جامعہ کا کلیۃ الشریعہ دو شعبوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

❖ قسم الدرس النظامی:

جامعہ کے شعبہ درس نظامی میں مندرجہ ذیل کورسز پڑھائے جاتے ہیں:

درجات	کورس کا نام	کورس کی مدت	سیٹیں
اعدادیہ اول	پری مولویت	تین سال	منصوبہ
اعدادیہ دوم	پری مولویت		۱۲۰
اولیٰ	پری مولویت		۱۲۰
ثانیہ	مولویت سال اول	دو سال	۱۰۰
ثالثہ	مولویت سال دوم		
رابعہ	عالمیت سال اول	دو سال	۷۰
خامسہ	عالمیت سال دوم		
سادسہ	فضیلت سال اول	تین سال	۷۰
سابعہ	فضیلت سال دوم		
ثامنہ	فضیلت سال سوم		

❖ قسم التخصص

جامعہ کے شعبہ تخصص میں مندرجہ ذیل کورسز پڑھائے جاتے ہیں:

کورس کا نام	کورس کی مدت	سیٹیں
تخصص فی الفقہ	دو سال	
تخصص فی التفسیر	دو سال	
تخصص فی الحدیث	دو سال	
تخصص فی الادب	دو سال	
تقابل ادیان	دو سال	
فقہی ڈپلومہ	ایک سال	

كلية التحفيظ:

جامعہ کا کلیۃ التحفیظ دو شعبوں پر مشتمل ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

❖ قسم تحفیظ القرآن

جامعہ کے قسم تحفیظ القرآن میں پڑھائے جارہے کورسز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

کورس کا نام	کورس کی مدت	سیٹیں
حفظ مع تجوید	تین سال	
حفظ دور	ایک سال	

❖ قسم تجوید القرآن

جامعہ کے قسم تجوید القرآن میں پڑھائے جارہے کورسز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

کورس کا نام	کورس کی مدت	سیٹیں
قراءت بروایت حفص	دو سال	
قراءت سبعہ	دو سال	

دیگر شعبہ جات

شعبہ کمپیوٹر سائنس:

اس شعبہ میں جماعت رابعہ سے اوپر کے سبھی طلبہ کو عہد حاضر کے مزاج کے مطابق کمپیوٹر سائنس کی باقاعدہ تعلیم دی جاتی ہے۔ جامعہ میں پڑھائے جارہے کمپیوٹر کورسز کو NCPUL سے منظور کرانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ یہاں طلبہ کو جاوہ، ایچ ٹی ایم ایل، فوکس پرو، وی بی اور ریکل جیسی اہم لینگویجز بھی سکھائی جاتی ہیں جن کے لئے پروفیشنل ادارے طلبہ سے 25000/30000 روپے تک وصول کرتے ہیں۔

غزالی دارالتصنیف:

اس شعبہ میں باشعور طلبہ کو تصنیف و تالیف کی تربیت دی جاتی ہے اور جید علمائے کرام کی سرپرستی میں عصری تقاضوں کے مطابق مختلف موضوعات پر مضامین و مقالات اور ایمان و اسلام کو سنوارنے والے اصلاحی کتابچے لکھوائے جاتے ہیں نیز بدعقیدگی کے طوفان میں "فانوس" بن کر "شمع ایمانی" کی حفاظت کرنے والی عالم فہم کتابیں ترتیب و تصنیف و تالیف کرائی جاتی ہیں۔

مرکزی دارالافتاء:

مرکزی دارالافتاء کے مفتیان کرام ملک و بیرون ملک کے مسلمانوں کو شعبہائے زندگی کے کسی بھی موڑ پر درپیش مسائل سے متعلق استفتوں کے مدلل و محقق اور شافی جوابات فقہ حنفی کی روشنی میں دیتے ہیں۔

مرکزی دارالقضاء:

یہاں اسلامی قوانین کے ماہر اور اصول دین پر گہری نظر رکھنے والے عصری حالات سے باخبر مفتیان کرام ملک و بیرون ملک کے مسلمانوں کے عائلی و غیر عائلی نزاعی معاملات کا اسلامی شریعت کی روشنی میں فیصلہ کرتے ہیں۔

مرکزی رویت ہلال کمیٹی:

صاحب بصیرت علمائے کرام و مفتیان عظام اور ذمہ داران اہل سنت شہزادۂ حضور تاج الشریعہ مد ظلہ العالی کی سرپرستی میں ہر ماہ بالخصوص عیدین، شعبان المعظم اور رمضان المبارک کے ہلال کی رویت / عدم رویت کا اعلان کرتے ہیں تاکہ امت مسلمہ انتشار و اختلاف کا شکار نہ ہو۔

شرعی کونسل آف انڈیا:

یہ کونسل دور حاضر کے غیر منصوص اور سلگتے ہوئے اہم مسائل و موضوعات پر سالانہ فقہی سیمینار کا انعقاد کرتی ہے جس میں ملک کے طول و عرض سے جید مفتیان کرام شریک ہوتے ہیں اور موجودہ مسئلہ کا حل شریعت اسلامیہ و فقہ حنفی کی روشنی میں تلاش کرتے ہیں۔ کونسل نے ۲۰۰۴ء سے اب تک مسلسل ہر سال فقہی سمینار منعقد کیے ہیں جن میں جید مفتیان کرام کے اتفاق رائے سے کئی اہم مسائل فیصل ہوئے ہیں اور گیارہ فقہی سیمینار کے فیصلے بنام "فیصلہ جات شرعی کونسل" کتابی شکل میں دستیاب ہیں۔

شعبۂ تبلیغ و اصلاح:

سماج میں پھیلی فکری و عملی بے راہ روی اور دینی غفلت کو دور کرنے کے لئے جامعہ کا یہ شعبہ شہر بریلی شریف و مضافات اور ملک کے مختلف شہروں میں اسلامی مبلغین و دعاۃ کے وفد روانہ کرتا ہے تاکہ امت مسلمہ اسلام کی پسندیدہ روش پر گامزن رہتے ہوئے بد عملی و بد عقیدگی کے مضر اثرات سے خود کو محفوظ رکھ سکے۔

شعبۂ نشر و اشاعت:

اس شعبہ کے ذریعہ اکابر اہلسنت بالخصوص امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں قادری بریلوی، حجۃ الاسلام حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد حامد رضا خاں قادری بریلوی، مفتی اعظم ہند حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری بریلوی قدست اسرارہم اور حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ الحاج الشاہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کی تصانیف گرامی کی اشاعت ہوتی ہے۔ موقع بموقع اصلاحی، دعوتی اور اطلاعی ہینڈ بل، پمفلٹ، پوسٹر، فولڈر اور کتابچے بھی طبع ہو کر اہل ذوق کو تقسیم ہوتے ہیں۔

ابھی حال ہی میں حضور تاج الشریعہ کی تصانیف الفردہ شرح قصیدہ بردہ، منحۃ الباری ﴿جو حضور تاج الشریعہ کے دروس بخاری کا مجموعہ ہے﴾ اور سب سے اہم کتاب فتاویٰ تاج الشریعہ کی چار جلدوں کی اشاعت بھی ہو چکی ہے۔ نیز آبروئے سنیت حضور تاج الشریعہ کے عرس چہلم کے موقع پر حضرت کی حیات و خدمات پر ایک تاریخی دستاویز نقوش تاج الشریعہ کی بھی اشاعت ہو چکی ہے۔

شعبۂ مذہبی صحافت:

اس شعبہ سے مرکز و جامعہ کے ماہانہ ترجمان "ماہنامہ سنی دنیا" کی اشاعت عمل میں آتی ہے۔ مستقبل قریب میں ارادہ ہے کہ اردو زبان میں مذہبی صحافت کا ایک سالہ "ڈپلوما کورس" بھی شروع کیا جائے تاکہ اہلسنت کی صحافتی دنیا میں مزید کارآمد افراد کا اضافہ کیا جا سکے۔

امام احمد رضا ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر:

اس شعبہ کے تحت اسلامی ریسرچ اسکالر کو حتی المقدور تحقیقی مواد فراہم کیا جاتا ہے نیز ماہرین فن کے ذریعہ نصاب جامعہ کی ابتدائی کتابیں تیار کرائی جاتی ہیں اور باصلاحیت علماء کو عہد حاضر کے تقاضوں کے مطابق درس و تدریس کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔

البرکات آفسیٹ پریس:

اس پریس سے جامعہ کے اشاعتی اور صحافتی شعبوں میں تصنیف / تالیف شدہ مضامین و مقالات اور کتابیں طبع کرنے کے لئے "آفسیٹ پریس" کی خریداری ہونی ہے۔

سہولیات

جامعہ میں طلبہ کے لئے درج ذیل سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں:

ازہری ہاسٹل

۱۰۷ / کمروں اور ۳بڑے ہالوں پر مشتمل ازہری ہاسٹل کی چار منزلہ عمارت تعمیر ہو چکی ہے، ہر کمرہ ۲۰x۹ سائز کا ہے، ہر کمرے میں ۲ ٹیر بیڈنگ سسٹم اور واڈروب ہے اس میں ۶۰x۲۷ سائز کا ایک دارالمطالعہ بھی ہے۔

علامہ حسن رضا کانفرنس ہال:

جامعہ میں مختلف مواقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کے لئے ۴۵x۳۳ سائز کا ایئر کنڈیشنڈ "علامہ حسن رضا کانفرنس ہال" ہے جس میں بیک وقت تقریباً ۵۰۰ / افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے عرس رضوی کے موقع پر منعقد ہونے والی "امام احمد رضا ٹرسٹ" کی سالانہ میٹنگ کے علاوہ شرعی کونسل آف انڈیا کا سالانہ فقہی "سیمینار" اور دیگر تقریبات منعقد ہوتی ہیں۔

رضا ہیلتھ کیئر سینٹر:

ابتدائی معالجہ (فرسٹ ایڈ) کا مکمل انتظام ہمہ وقت "رضا ہیلتھ کیئر سینٹر" میں رہتا ہے، اس کے علاوہ شہر کے مشہور و معروف اطباء و ڈاکٹر وقتاً فوقتاً جامعہ میں طبی کیمپ لگا کر بیمار طلبہ کی جانچ کر ان کے لئے دوا تجویز کرتے ہیں۔ اگر کسی طالب علم کی طبیعت زیادہ ناساز ہو جاتی ہے تو جامعہ کی ہی نگرانی میں شہر کے بہتر ہاسپیٹل میں اس کا علاج کرایا جاتا ہے۔

حامدی مسجد:

جامعہ میں طلبہ اور اطراف وجوانب کے مسلمانوں کے نماز پنجگانہ، جمعہ وعیدین ادا کرنے کے لئے "حامدی مسجد" زیر تعمیر ہے جس کا سنگ بنیاد ۲۴ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ مطابق ۱۹ جنوری ۲۰۱۲ء بروز جمعرات بعد نماز مغرب عرس رضوی کے حسین موقع پر ملک وبیرون ملک کے علماء ومشائخ کی موجودگی میں حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمہ نے رکھا جس میں کم وبیش ۳۰۰۰، افراد کے نماز پڑھنے کی وسعت ہے۔

مفتیٔ اعظم آئی ٹی سیل:

جامعہ کی تعلیمی وتعمیری سرگرمیوں، طلبہ کی جملہ ترقیوں کی اطلاع جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ دنیا تک پہنچانے کے لئے نیز ہمہ وقت آن لائن شرعی سوالات وجوابات کے لئے یہاں "مفتی اعظم آئی ٹی سیل" موجود ہے جہاں جامعہ سے متعلق دیگر تفصیلات ومعلومات بھی آن لائن ہیں۔ مکمل معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ویب سائٹس پر لاگ آن کریں۔

www.aalaahazrat.com, www.hazrat.org, www.jamiaturraza.com, www.cisjamiaturraza.ac.in

نوٹ: حضور تاج الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان کے سوالات وجوابات اور درس حدیث کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے ویب سائٹ: www.jamiaturraza.com کو لاگ آن کریں۔

جیلانی گیسٹ ہاؤس:

جامعہ میں زیر تعلیم طلبہ کے سرپرست حضرات ومہمانان جامعہ کے بہتر اور پر سکون قیام وطعام کے لئے "جیلانی گیسٹ ہاؤس" کی تعمیر کا منصوبہ ہے تا کہ طلبہ کو اپنی تعلیمی مصروفیات چھوڑ کر آنے والے مہمان کے لئے قیام وطعام کی زحمت نہ اٹھانی پڑے۔

تاج الشریعہ لائبریری:

اس وقت جامعہ کی "تاج الشریعہ لائبریری" میں سیکڑوں رسائل و جرائد کے علاوہ تقریباً ۱۵/ ہزار درسی و غیر درسی کتب کا ذخیرہ موجود ہے۔ مزید کتابوں کی ذخیرہ اندوزی کا کام تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ فی الوقت یہ لائبریری جامعہ کی تدریسی بلڈنگ کی دوسری منزل پر واقع ہے جبکہ مستقبل قریب میں "تاج الشریعہ لائبریری" کی مستقل بلڈنگ تعمیر کرنے کا منصوبہ ہے۔

علامہ نقی علی کمرشیل کامپلیکس:

جامعہ کو خود کفیل بنانے اور اس کی مستقل آمدنی کا مستحکم ذریعہ پیدا کرنے کے لئے "علامہ نقی علی کمرشیل کامپلیکس" کی تعمیر کا منصوبہ ہے جس کے لئے شہر میں موزوں مقام پر زمین کا حصول اور کامپلیکس کی تعمیر ہونی ہے۔

نوری اسٹاف کالونی:

جامعہ میں تدریسی خدمات پر مامور اساتذہ کرام اور ملازمین کی رہائش کے لئے عنقریب "نوری اسٹاف کالونی" کی تعمیر ہونے والی ہے۔

حجۃ الاسلام ڈائننگ ہال:

جامعہ میں زیر تعلیم طلبہ کے خورد و نوش کے لئے "حجۃ الاسلام ڈائننگ ہال" موجود ہے جہاں بچوں کے کھانے پینے کے لئے عمدہ نظم و نسق ہے، اس کے لئے مطبخ میں ۲۰/ افراد کی ٹیم موجود ہے۔ طلبہ کو تینوں وقت بآسانی چپاتی روٹی فراہم کرنے کے لئے آٹومیٹک چپاتی مشین کا انتظام ہے۔

اولڈ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن:

جامعہ سے فارغ شدہ طلبہ کی حالیہ سرگرمیوں سے باخبر رہنے اور انہیں مناسب رہنمائی کرنے لئے "اولڈ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن" کا قیام عمل میں آچکا ہے جہاں ان کی موجودہ سرگرمیوں کی تفصیل، ان سے رابطے کا مکمل پتہ اور ٹیلیفون نمبر/ موبائل نمبر/ ای میل ایڈریس وغیرہ ریکارڈ میں محفوظ کئے جاتے ہیں۔

ریلوے مراعات:

طلبائے جامعۃ الرضا کو آنے جانے کے لئے ریلوے کرایہ میں مراعات کی سہولت حاصل ہے جس کے لئے مناسب وقت پر جامعہ کی جانب سے تعطیل عید میلاد النبی اور تعطیل کلاں کے موقع پر کنسیشن فارم جاری کیا جاتا ہے جس سے طلبہ رعایتی کرایے پر دور دراز مقامات کا سفر سلیپر کلاس میں کر سکتے ہیں۔

اسناد

سند تحفیظ القرآن	:	یہ سند قرآن کریم کا حفظ مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔
سند مولویت	:	یہ سند درس نظامی کی جماعت ثالثہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔
سند عالمیت	:	یہ سند درس نظامی کی جماعت خامسہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔
سند فضیلت	:	یہ سند درس نظامی کی جماعت ثامنہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔
سند تخصص فی الفقہ	:	یہ سند فقہ واصول افتاء کا دو سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد دی جاتی ہے۔

معادلہ:

اراکین جامعہ اسناد جامعہ کو ملک وبیرون ملک کی مختلف ومشہور یونیورسٹیز﴿ مثلاً لکھنؤیونیورسٹی، ہمدرد یونیورسٹی دہلی، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ، مگدھ یونیورسٹی گیا، پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، دہلی یونیورسٹی دہلی، بہار یونیورسٹی مظفرپور، میسور یونیورسٹی میسور، بنارس ہندو یونیورسٹی بنارس، روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، کویت یونیورسٹی، مدینہ یونیورسٹی وغیرہ﴾ سے منظور کرانے کی جدوجہد کررہے ہیں۔

نوٹ: "قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان" سے کمپیوٹر ڈپلومہ، عربی ڈپلومہ یک سالہ، عربک ڈپلومہ دو سالہ اور اُردو ڈپلومے کی کوشش کی جارہی ہے۔

مژدۂ جانفزا:

جملہ احباب اہلسنت خصوصاً طلبائے دین وملت کے لئے یہ عظیم خوشخبری ہے کہ جامعۃ الرضا نے کامیابی کے ساتھ اپنا تعلیمی سفر طے کرتے ہوئے ملک اور بیرون ملک کے جامعات سے اپنی اسناد کے معادلات میں پیش رفت شروع کردی ہے، بفضلہ تعالیٰ ۸ جنوری ۲۰۰۷ء میں جامعہ کا معادلہ جامعہ ازہر مصر سے ہوگیا، اب تک جامعہ اپنے طلبا کے سات قافلے مزید حصول تعلیم کے لئے وہاں روانہ کرچکا ہے۔ اب جامعہ کے طلبہ وہاں کلیہ میں داخلہ کے مجاز ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد:

الحمدللہ! اس یونیورسٹی سے "جامعۃ الرضا" کا الحاق ہوچکا ہے، اب جامعہ کی سند عالمیت سے سیدھے گریجویشن میں اور سند فضیلت سے پوسٹ گریجویشن میں داخلہ لے کر طلبہ مزید تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔

اعزازات وانعامات

ایوارڈس:

پیغمبر اسلام ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر اول پوزیشن کرنے والے طالب علم کو "پیغمبر اسلام ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔
غوث اعظم ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر دوم پوزشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "غوث اعظم ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔
غریب نواز ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "غریب نواز ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔
امام احمد رضا ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "امام احمد رضا ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔
حجۃ الاسلام ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "حجۃ الاسلام ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔
مفتی اعظم ہند ایوارڈ	:	سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "مفتی اعظم ہند ایوارڈ" دیا جاتا ہے۔

تقسیم کتب:

(1) سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "اعلیٰ حضرت قدس سرہ" کی کوئی پانچ کتابیں یا علمائے اہلسنت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

(2) سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف "حضور مفتی اعظم ہند" سے کوئی پانچ کتابیں یا علمائے اہلسنت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

(3) سالانہ امتحان میں جامعہ سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف "حضور تاج الشریعہ" سے کوئی پانچ کتابیں یا علمائے اہلسنت کی تصانیف بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

(4) سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر اول پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو "اعلیٰ حضرت قدس سرہ" کی کوئی تین کتابیں بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

(5) سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر دوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف "حضور مفتی اعظم ہند" سے کوئی تین کتابیں بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

(6) سالانہ امتحان میں جماعتی سطح پر سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم کو تصانیف "حضور تاج الشریعہ" سے کوئی تین کتابیں بطور ترغیبی انعام دی جاتی ہیں۔

طلبہ کی ثقافتی سرگرمیاں

ایوارڈس:

طلبہ میں تقریری و تحریری ذوق و شوق پیدا کرنے کے لئے ہر جمعرات کو بعد نماز مغرب منتخب اساتذۂ کرام کی زیر نگرانی "بزم ازہری" ۱۴/ گروپوں میں منعقد ہوتی ہے جس میں طلبہ اردو، عربی، فارسی اور انگریزی زبانوں میں بول چال کی مشق کے علاوہ تقریری مہارت حاصل کرتے ہیں۔

اللجنۃ العربیۃ:

اس کے تحت جامعہ کے ماہرین ادب عربی، اردو، فارسی اور انگریزی زبانوں کے طلبہ کے اندر چھپی تحریری، ادبی اور صحافتی صلاحیت ابھارتے اور نکھارتے ہیں، نیز طلبائے جامعہ مذکورہ چاروں زبانوں میں بالترتیب المیسرۃ النظامیہ، رہنما، فردوس، رضا ٹائمز اور اس کے علاوہ دیگر ناموں سے بھی جداریے نکالتے ہیں۔

مباحثہ و محادثہ:

سال میں وقتاً فوقتاً مقررہ موضوعات پر انعامی مباحثہ و محادثہ اور مسابقہ کا انعقاد ہوتا ہے جس میں علمائے اہلسنت میں سے کوئی معتبر شخصیت مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود ہوتی ہے اور تقریب کے اختتام پر انہی کے مقدس ہاتھوں طلبہ کو انعامات دیے جاتے ہیں۔

مفسر اعظم لائبریری:

یہ بزم ازہری سے متعلق تقریباً ۱۰ ہزار کتب اور ۹ رسائل پر مشتمل طلبہ کی لائبریری ہے جس میں طلبہ تقریر و تحریر اور ادبی و صحافتی سرگرمیوں میں معاون کتب و رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں۔ نیز آپس میں چندہ کرکے مزید معلوماتی کتب و رسائل فراہم کرتے ہیں۔

ازہری دارالمطالعہ:

مفسر اعظم لائبریری کے ماتحت دارالمطالعہ میں طلبہ اخبار، رسائل، جرائد اور ضرورت کی مختلف کتب کا مطالعہ کرتے ہیں۔

جنرل نالج کوئز:

اس کوئز کے تحت مہینے کی آخری جمعرات کو معلومات عامہ اور اسلامی کوئز پر مشتمل سوالات و جوابات کی محفل آراستہ کی جاتی ہے اور طلبہ کے اندر ذہنی چابک دستی و حاضر جوابی پیدا کی جاتی ہے۔

یوم مفتی اعظم:

اس موقع سے طلبہ منظوم و منثور تحریری و تقریری مقابلہ جاتی پروگرام منعقد کرتے ہیں اور بالترتیب ہر مضمون میں اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازتے ہیں اور حصہ لینے والے باقی افراد کو بھی ترغیبی انعام دیتے ہیں جس سے بچوں میں تحریر و تقریر اور شاعری کے فنون میں کمال حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

داخلہ سے متعلق اہم تاریخیں:

داخلہ سے متعلق جملہ امور حسب ذیل متعینہ تاریخوں اور وقتوں میں جامعہ کے اندر ہی انجام پذیر ہوں گے لہٰذا سبھی امیدواروں کو چاہئے کہ ہدایات کے مطابق امور متعلقہ کے لئے مقررہ وقتوں پر ہی جامعہ حاضر ہوں۔

انتباہ:

جس امر کے لئے جو تاریخ متعین ہے اس کی تکمیل صرف اسی تاریخ میں ہوگی:

امتحان داخلہ کے لئے آن لائن رجسٹریشن کا آغاز	:	۵/رمضان المبارک سے
فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ	:	۸/شوال المکرم
امتحان داخلہ کے انعقاد کی تاریخ	:	۱۱/شوال المکرم تحریری (درس نظامی و تحقیق، قرأت)
امتحان داخلہ کے انعقاد کی تاریخ	:	۱۲/شوال المکرم تقریری (شعبہ حفظ)
نتائج امتحان کے اعلان کی تاریخ	:	۱۳/شوال المکرم
اختتام داخلہ کی آخری تاریخ (برائے قدیم طلبہ)	:	۱۴/شوال المکرم
اختتام داخلہ کی آخری تاریخ (برائے جدید طلبہ)	:	۱۵/شوال المکرم۔

نوٹ: امتحان داخلہ میں شرکت کرنے کے لئے آن لائن رجسٹریشن کرتے ہی اجازت نامہ پرنٹ ہوتا ہے جس میں امتحان کی تاریخ اور وقت درج ہوتا ہے۔

تفصیل تعطیلات

جامعۃ الرضا میں "جمعہ" یوم تعطیل ہے اس کے علاوہ درج ذیل تاریخوں میں چھٹیاں ہوا کرتی ہیں۔

موقع	تاریخ	ایام
عرس تاج الشریعہ	۶ر ذی قعدہ	۱ر دن
عیدالاضحیٰ	۸ر تا۱۵ر ذی الحجہ	۸ر دن
یوم عاشورہ	۱۰ر محرم الحرام	۱ر دن
عرس نوری	۱۴ر محرم الحرام	۱ر دن
عرس رضوی	۲۳ر تا۲۵ر صفر المظفر	۳ر دن
عیدمیلادالنبی	۱۰ر تا۱۷ر ربیع الاول	۸ر دن
گیارہویں شریف	۱۱ر ربیع الآخر	۱ر دن

موقع	تاریخ	ایام
عرس حامدی	۱۷ر جمادی الاولیٰ	۱ر دن
عرس خواجہ	۶ر رجب المرجب	۱ر دن
عرس نوری برکاتی	۱۱ر رجب المرجب	۱ر دن
عرس صدر العلماء	۱۸ر رجب المرجب	۱ر دن
شب معراج	۲۷ر رجب المرجب	۱ر دن
تعطیل کلاں	۱۱ر شعبان المعظم تا۸ر شوال المکرم	۵۸ر دن
یوم جمہوریہ	۲۶ر جنوری	۱ر دن

یوم آزادی	۱۵ر اگست	۱ر دن

نوٹ: اس کے علاوہ دیگر اکابر اہلسنت کے اعراس کے مواقع پر فاتحہ خوانی کا اہتمام ہوتا ہے۔

رابطہ کے لئے

تعاون سے متعلق جملہ امور کے لئے:
چیک،ڈرافٹ یا منی آرڈر اس نام سے ارسال کریں۔

(Regd. Under Section 80 G)
Account No: 30078123009
IFSC: SBIN0000597

http://jamiaturraza.com/donation

Center of Islamic Studies Jamiatur Raza
Markaz Nagar, Mathurapur, Post CB Ganj,
Bareilly, Uttar Pradesh, PIN: 243502
jamiaturraza@gmail.com, jamiaturraza@yahoo.com